السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم وطن پڑوسیوں کو جو ہم سے دور رہتے ہیں' ان مسلمانوں پر ترجیح دی جا سکتی ہے جو اسی محلے میں رہتے ہیں جس میں ہم رہتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترجیح کے تین اسباب ہیں۔

1۔ قرابت

2۔ اسلام اور

3۔ پڑوس

ایک پڑوسی ہو ہوتا ہے جس کے تین حقوق ہوتے ہیں۔ اس سے مراد وہ مسلمان پڑوسی ہے جو رشتہ دار بھی ہو تو اس کے اسلام' پڑوس اور رشتہ داری کے ناطے حقوق ہیں۔ دوسرا پڑوسی وہ ہے جس کے دو حق ہیں۔ اس سے مراد وہ پڑوسی ہے جو مسلمان ہو' اسے اسلام اور پڑوس کی وجہ سے دو حق حاصل ہیں اور تیسرا پڑوسی وہ ہے جس کا صرف ایک ہی حق ہوتا ہے اور اس سے مراد وہ پڑوسی ہے جسے صرف پڑوس کی وجہ سے حق حاصل ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص238

محدث فتویٰ